ماحولیاتی انصرام کا طریقہ کار

مسابقتی اور رہائش کے قابل شہر کراچی

(CLICK)

خلاصہ

پس منظر

کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے، یہ اس ملک کا معاشی اور مالی مرکز ہونے کے ساتھ ساتھ اہم بندرگاہ کا حامل بھی ہے۔ اس شہر کا مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ تقریباً 15 فیصد ہے۔ یہ ملکی سطح پر قومی ٹیکس محصولات، صنعتی روزگار اور پیداوار صنعت کے لحاظ سے بڑا حصہ دار ہے[1]۔ تقریباً 16 ملین[2] کی آبادی والا یہ شہر سندھ کے معاشی اور آبادیاتی منظر نامے پر بھی حاوی ہے اور صوبہ سندھ کا دارالحکومت ہے۔ اس شہر میں سندھ کی مجموعی آبادی کا ایک تہائی حصہ آباد ہے۔ جو کہ تقریباً اس کی تمام صنعتی اور خدمات کی فراہمی کی معیشت اور اکثر مزدور طبقے پر مشتمل ہے۔ اس میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ یہ اپنے حجم، مقام اور موجودہ صنعتی اور انسانی سرمائے کی بنیاد پر ملک کے لئے ایک معاشی انجن اور عمل انگیز شہر کے طور پر کردار ادا کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ شہر دنیا کے رہائش کے اعتبار سے سب سے پسماندہ شہروں کی فہرست میں نچلے درجوں پر موجود ہے۔ رہائش، صحت، ماحولیات، حفاظت اور تعلیم کے اعداد و شمار پر اپنی ناقص کارکردگی کی وجہ سے نچلے درجے سے پانچویں نمبر پر (۱۴۰ میں سے) موجود ہے[3]۔

کراچی پاکستان کا معاشی دارالحکومت ہے اور معاشی و صنعتی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ملک کی سب سے اہم بندرگاہ ہونے کی وجہ سے یہ شہر ملکی کے معاشی صنعتی اور تجارتی مرکز کے طور پر ایک مرکزی مقام رکھتا ہے۔ پچھلے بیس سالوں میں امن و امان کی ناقص صورتحال کے باعث بہت سے پیداواری یونٹ بند ہوئے یا مختلف اکائیوں کو بھتہ دینے پر مجبور ہوئے۔ مزید برآں، توانائی کے بڑھتے ہوئے اخراجات اور بجلی کی بندش کی وجہ سے پیداواری لاگت میں اضافے کی نتیجے میں پیداوار میں کمی واقعہ ہوئی، پچھلے 20 سالوں میں چھوٹی صنعتوں کی پنجاب میں منتقلی (چھوٹے پیمانے پر پیدوار یونٹ چلانے والوں کا منبع) اور درمیانی صنعتوں کی دبئی (بوجہ آجر کے لئے ساز گار مزدوری کے قوانین اور ہر لحاظ سے ایک محفوظ شہر) میں منتقلی دیکھنے میں آئی۔ ان وجوہات کی بناء پر صنعتی پیداوار میں مسلسل کمی واقع ہوئی۔

کراچی سٹی ڈائیگنوسٹک اسٹڈی کے ذریعے یہ تخمینہ لگایا گیا ہے کہ انفرااسٹکچر اور خدمات کی فراہمی کے فرق کو ختم کرنے کے لئے اگلے دس سالوں میں تقریباً 9 سے 10 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی ضرورت ہوگئی[4]۔ ساتھ ہی یہ بھی دیکھا گیا ہے کراچی کی معاشی نمو اور مسابقت پاکستان اور خطے کے دوسرے شہروں کے مقابلے میں جمود کا شکار ہے۔ بنیادی تعمیراتی ڈھانچے کی کمی، اعلانیہ اور غیر اعلانیہ بجلی کی بندش، آبادی کا دباؤ اور غیر ضروری قواعد وضوابط کی وجہ سے کاروباری ماحول شدید متاثر ہوا ہے۔

---

[1] World Bank (2018), "Transforming Karachi into a Livable and Competitive Megacity: A City Diagnostic and Transformation Strategy".

[2] Provisional estimate of Karachi Division (6 districts of Karachi) in National Population Census 2017. Various unofficial sources estimate the city's population to be higher.

[3] Global Livability Index 2018 of Economist Intelligence Unit.

[4] World Bank, "Karachi: Rapid Environmental Diagnostic Report"

پچھلی چند دہائیوں سے شہر کراچی نہ صرف بنیادی ڈھانچوں کی تعمیر کے حوالے سے نظر انداز کیا جاتا رہا ہے بلکہ شہری سہولیات کی فراہمی تک اس کی رسائی بھی محدود رہی ہے۔ اس شہر کی شہری منصوبہ بندی، خدمات اور سہولیات کا نظام شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہے۔ کراچی کے بنیادی ڈھانچے کے یہ غیر تسلی بخش انتظامات کراچی کے موسمیاتی تبدیلیوں سے ہونے والی آفات سے براہ راست متاثر ہونے کی وجہ سے مزید ناکافی ثابت ہوتے رہیں۔ نسبتاً خشک موسم ہونے کے باوجود کراچی مون سون کے موسم میں شدید بارشوں اور اس کے نتیجے میں بار بار سیلابی صورتحال کا سامنا کرتا ہے۔ سیلاب کے بڑھتے ہوئے واقعات بنیادی طور پر اس شہر کے نکاسی آب کے نالوں پر بنی غیر قانونی تجاوزات اور کچرے کو ان نالوں میں ٹھکانے لگانے کی وجہ سے ناکام ہوجاتا ہے۔ CLICK World Bank Competitive and livable city of Karachi کراچی کو مسابقتی اور رہائش کے قابل شہر بنانے کے منصوبے کے ذریعے حکومت سندھ (GoS) کو مدد فراہم کررہا ہے تاکہ وہ انفراسٹرکچر کی فراہمی اور اس کو برقرار رکھنے کے لئے کراچی کی لوکل کاؤنسلیں (کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشنKMC) چھ ضلعی میونسپل کارپوریشن (DMCs) اور ضلعی کاؤنسل کراچی (DCK) کی ادارہ جاتی اور مالی استعداد کو بہتر بنا سکے۔

منصوبہ: مسابقتی اور رہائش کے قابل شہر (CLICK)

مجوزہ منصوبہ کراچی کو مسابقتی اور رہائشی کے قابل شہر بنانے کے ایک اعلی مقصد کے حصول کے لئے شریک مقامی حکومتوں بشمول کراچی کی لوکل کاؤنسلز (LCs) اور دوسری ایجنسیوں کی ادارا جاتی کارکردگی اور سہولیات کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کی تجویز دیتا ہے۔

منصوبہ سازی کے مقاصدPDOs

کراچی میں شہری نظام، خدمات کی فراہمی اور کاروباری ماحول کو بہتر بنانا.

منصوبے کے اجزاء:

منصوبے کے مندرجہ ذیل چار اجزاء ہیں۔

جز ا: مقامی حکومتوں اور صلاحیت سازی کے لئے کارکردگی کی بنیاد پر گرانٹس (اندازاً 160 ملین امریکن ڈالر کی مالی معاونت) یہ جز کارکردگی کے نتائج کے بعد کراچی LCs کوفارمولے کی بنیاد پر سالانہ گرانٹ فراہم کرے گا۔ جو مقامی صلاحیتیوں اور کارکردگی کی بہتری کے لئے مقامی کاؤنسلوں کو مراعات فراہم کریں گی۔

جز ۲: شہری پراپرٹی کے ٹیکس کے نظام اور نظم ونسق کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے (اندازاً 40 ملین امریکی ڈالر کی مالی معاونت) اس جز کا مقصد کراچی کے پراپرٹی ٹیکس نظام کو خاطر خواہ طریقے سے بہتر بنانا ہے، جو اس وقت محصولات کی وصولی کے حوالے سے اپنی حیثیت کے مقابلے میں نچلی سطح پر کام کررہا ہے۔ اس میں ممکنہ طور پر Urban Immorable Property Tax (UIPT) کی وصولی کو شہری لوکل کاؤنسلوں کی سطح پر منتقل کرنا شامل ہے۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ یہ پالیسی فیصلہ GOS نافذ کرے۔

جز۳: شہر کے مسابقتی معیار اور کاروباری ماحول کی بہتری (اندازاً 20 ملین امریکی ڈالر کی معاونت) یہ جز خدمات کی فراہمی میں نجی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے اور کراچی کے کاروباری اور ریگولیٹری ماحول کو بہتر بنانے میں معاون ہوگا۔ اس جز کے ذریعے

نجی سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے تجارتی لین دین کے انتظام کی بہتری کے لئے مقامی حکومتوں کی سطح پر بنیادی صلاحیتوں کی تیاری بھی ہوگی۔

جز ۴: کچرے کے انتظام کے لئے تیکنیکی معاونت (اندازاً 10 ملین امریکی ڈالر کی مالی معاونت) یہ جز سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ (SSWMB) کے لئے تکنیکی مدد کی سرگرمیوں کے لئے مالی اعانت فراہم کرے گا، تاکہ اس ادارے کو مکمل طور پر فعال اور موثر ادارے میں تبدیل کیا جاسکے۔

ماحولیاتی انصرام کا طریقہ کار (EMF (Environmental Managment Framework

CLICK نے ورلڈ بینک کی ماحولیاتی اور معاشی تحفظ کی پالیسیوں کو متحرک کیا اور انہیں ایک EA کیٹیگری B تفویض کردی گئی۔ CLICK کے نفاذ کرنے والے ادارے کے طور پر حکومت سندھ کے لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ (LGD) کو ایک ایسی ماحولیاتی انتظام کے ڈھانچے (EMF) کو تیار کرنے کی ضرورت ہے[5]۔ جو ورلڈ بینک کی ماحولیاتی تشخیص OP4.01 کے مطابق ہوEMF کا مقصد اصولوں، قواعد و ضوابط، رہنمائی اور طریقہ کار کے طریقوں کو رائج کرنا ہے تا کہ وہ ان منصوبوں کی سرگرمیوں کے لئے قومی قوانین اور ورلڈ بینک کی تحفظ کی پالیسیوں کی ماحولیاتی حفاظت کی ضروریات کی تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے جس کی ابھی تک مناسب تعریف نہیں کی گئی اور /یا جن کے اصل مقام کا اس وقت تک معلوم نہ تھا جس وقت بینک نے اس منصوبے کی جانچ اور تخمینہ کاری کی تھی۔ زمرہ B منصوبے کی ضروریات کے مطابق EMF اس وقت اپنی سرگرمیوں کی جانچ کے لئے پالیسیاں، حکمت عملی، طریقہ کار اور ادارتی تقاضوں کا تعین کرتا ہے جب ان مقامات کی نشاندہی کی جاتی ہے اور / یا اس کی وضاحت کی جاتی ہے ان سرگرمیوں کے لئے درکار ماحولیاتی دستاویزات اور ان کی منظوری اور کلیئرینس کے طریقہ کار پر عمل کیا جائے گا۔ LCs اس EMF کا استعمال منصوبے کے مندرجات کی منصوبہ بندی، نقشہ سازی تعمیرات اور آپریشنل مراحل کے دوران تحفظ کے انتظامات کی تعمیل کو یقینی بنانے اور ڈھانچے میں موجود ماحولیاتی نظم ونسق کے مطابق منصوبے کے تمام مراحل پر ماحولیاتی اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے استعمال کریں گی۔

LGD نے LCs کی جانب سے یہ EMF ادبی جائزوں، ابتدائی معائنوں، ادارتی اور متعلیقین کی مشاورتوں اور دوسری مشاورتی ورکشاپ کے ذریعے حاصل شدہ ابتدائی اور ثانوی معلومات کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیا ہے۔ اس ڈھانچے کی تعمیل کراچی کی LCs اس وقت کریں گی جب منصوبے پر عمل درآمد کے دوران انفرادی ذیلی منصوبے کی نشاندہی ہوجائے اور اس کی جگہ تکنیکی اور انجینئرنگ کی تفصیلات دستیاب ہوجائیں۔ EMF منصوبے کی مکمل مدت اور مکینزم میں متعلقین کی شمولیت اور مشغولیت کے رہنما اصول بھی فراہم کرے گا تاکہ ان متعلقین کو منصوبے کی تمام معلومات کا نہ صرف علم ہو بلکہ متاثرہ آبادیوں کی شکایتوں کا ازالہ بھی ممکن ہوسکے۔

---

5 یہ ایک ایسا ذریعہ ہے جس کے استعمال سے کسی ایسے منصوبے جو مزید پروگراموں اور ذیلی منصوبوں پر مشتمل ہو سے وابستہ امور اور اثرات کی جانچ کرتا ہے، اور اس کے اثرات کا تعین اس وقت تک نہیں کیا جاسکتا جب تک یہ پروگرام یا ذیلی منصوبوں کی تفصیلات کی شناخت نہیں ہو جاتی۔ ESMF ماحولیات اور معاشرتی اثرات کا اندازہ کرنے کے لیے اصول ،قواعد، رہنما خطوط اور طریقہ کار وضع کرتا ہے اس میں منفی اثرات کو کم کرنے ،ان میں تخفیف کرنے یا مکمل ختم کرنے اور یا مثبت اثرات کو بڑھا نے اس طرح کے اقدامات کا تخمینہ لگانے کے لیے اور منصوبے کے اثرات کو دور کرنے کے لئے ذمہ دار ایجنسی یا ایجنسیوں کے بارے میں معلومات کا حصول شامل ہے۔

موجودہ ماحولیاتی صورتحال

کراچی بحیرہ عرب کے ساحل پر ٹروپیکل زون کے بلکل اوپر "45 24^{o} سے "15 25^{o} شمال اور "37 66^{o} سے "37 67^{o} مشرق میں سطح سمندر سے 20 میٹر بلندی پر واقع ہے۔ (Airport Weather Station) کراچی کی سرحد مغرب میں دریائے حب (صوبہ بلوچستان) مشرق میں ضلع بدین، شمال میں ضلع دادو اور جنوب میں بحیرہ عرب کے ساتھ ملتی ہے۔ کراچی کی آب و ہوا کی درجہ بندی خشک، گرم اور مرطوب کی جاسکتی ہے۔ اور مجموعی طور پر کراچی کا موسم، معتدل، روشن اور مرطوب ہے۔ دسمبر کے وسط سے فروری کے وسط تک ہلکی سردی کے طور پر معمولی موسمی مداخلت ہوتی ہے جس کے بعد جولائی سے وسط ستمبر کے دوران مون سون کی بارش کے ساتھ ساتھ اپریل اور ستمبر تک ایک طویل گرم اور مرطوب موسم گرما موجود رہتا ہے۔ بارش کا امکان سال کے بیشتر حصوں میں کم رہتا ہے۔ ہوا میں نمی کا تناسب عام طور پر مارچ سے نومبر تک زیادہ رہتا ہے، جبکہ سردیوں میں نمی کا تناسب ہوا کی سمت کا شمال مشرقی ہونے کی وجہ سے بہت کم ہوتا ہے۔

کراچی کی آب و ہوا نیم خشک ہے اور بارش کا تناسب بہت کم اور متغیر ہے طوفانی اور تیز بارش زیادہ تر جون کے مہینے میں بننے والی ٹروپیکل طوفانوں کے زیر اثر ہوتی ہیں۔ یہ طوفانی بارشیں ساحلی علاقوں پر کم ہی کوئی منفی اثر چھوڑتی ہیں جبکہ ان کے اثرات شہر کے اندر سیلابی صورتحال کی صورت میں سامنے آتے ہیں۔ کراچی ایک متعدل زلزلے والے علاقے میں واقع ہے۔ کراچی تقریباً 3600 مربہ کلو میٹر کے رقبے پر محیط ہے اور اس کی سطح زیادہ تر ہموار یا نیم ڈھلوانی ہے۔ شہر کی مغربی اور شمالی حدود میں پہاڑیاں واقع ہیں۔ اس شہر میں مختلف قسم کے جغرافیائی خطے واقع ہیں۔ جیسا کہ ساحلی علاقے، جزیرے، ریتیلے میدان، ٹیلے، دلدلی علاقے، نیم بنجر علاقے، قابل کاشت زمین، پہاڑیاں، خشک ندی نالے، وغیرہ شامل ہیں۔

دریائے سندھ اور دریائے حب پر قائم حب ڈیم کراچی کو پانی فراہم کرنے والے دو بڑے ذرایع ہیں۔ کراچی اپنے پینے کا پانی 120 کلو میٹر مشرقی میں واقع دریائے سندھ یا 56 کلو میٹر دور مغرب میں بہتے دریائے حب سے حاصل کرتا ہے۔ کراچی میں زیر زمین پانی کے وسائل محدود ہیں۔ ساحلی پٹی سے نزدیک پانی کے کنووں اور چشموں میں موجود پانی زیادہ تر نمکین اور گھریلو استعمال کے قابل نہیں ہے۔ دریائے حب کے نزدیک واقع پانی کے کنویں نہ صرف اچھی حالت میں موجود ہیں بلکہ کاشت کاری اور گھویلو استعمال کے لئے پانی کا اچھا ذریعہ بھی ہیں۔

پچھلی تین دہائیوں سے کراچی پانی کی فراہمی کے نظام کو درست انداز میں چلانے اور اس کو وسعت دینے میں کافی حد تک ناکام رہا ہے۔ مزید برآں، پانی کی فراہمی کا نظام اور ذخیرہ آب کی گنجائش آبادی میں اضافے کے مقابلے (4 سے 5 فیصد سالانہ) میں ناکافی ہے، اداروں کی ناکافی صلاحیتوں اور مالی وسائل کی کمی بھی مشکلات میں اضافے کا باعث ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ شہر کے بیشتر علاقوں میں فی الحال عملی طور پر پانی کی فراہمی کے لئے راشنگ کا نظام رائج ہے پانی ہر دو یا تین دن میں صرف ایک بار اور ایک وقت میں دو سے تین گھنٹے کی مدت کے لیے دیا جاتا ہے۔

اس وقت کراچی میں چار بڑے نکاسی آب کے نظام کام کررہے ہیں۔لیاری، ملیر، بڈھنائی اور دیگر چھوٹے نالے اور ندیاں جن کو اجتماعی طور پر ساحلی طاس کہا جاتا ہے۔ ملیر ندی اور لیاری ندی کا طاس شہر کے تقریباً 80فیصد مائع کی نکاس کا کام کرتا ہے۔ اس طرح شہر کا قدرتی نکاسی آب کا نظام بنیادی طور پر ملیر اور لیاری ندیوں کی معاون ندی نالوں پر محیط ہے۔

صنعتوں کا پیشتر استعمال شدہ پانی،سندھ انوائرونمنٹل کوالٹی سٹینڈرڈز (SEQS)کے معیارات سے مطابقت نہیں رکھتا،جس کا نتیجہ ماحولیاتی آلودگی اور تنزلی کی صورت میں نکلتا ہے ۔سمندری پانی میں آلودگی کے بنیادی ذرائعوں میں سمندر میں غیر صاف شدہ صنعتی اور گھریلو استعمال شدہ پانی کا بے تحاشا خراج ، جہازوں کی آمدورفت، ماہی گیری کے لیے استعمال ہونے والے بڑے ٹرالر اور بندرگاہ پر موجود آئل ٹرمینل شامل ہیں۔

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن Outdoor Ambient Air Pollution Level (WHO) کے حوالے سے PM_{10} اور $PM_{2.5}$ کی پیمائش پر کراچی کو دنیا کے 20 آلودہ ترین شہروں میں شامل کیا ہے۔کراچی میں PM_{10} اور $PM_{2.5}$ کی سالانہ اوسط تعداد $\mu g / M^3$ 273 اور $\mu g / M^3$ 117 ہے[6]۔

ملیر ندی اور اس کے ملحقہ مشرقی علاقوں میں قدرتی نباتات اور جنگلی پودوں کی بہتات ہے جن میں جھاڑیاں ،چھوٹے پودے درخت، زرعی فصلیں ،سبزیاں اور پھلوں کے باغات شامل ہیں۔مشرقی حدود کے اس حصے میں کسی قسم کی بھی معدومیت کے خطرے سے دوچار حیوانات کا وجودنہیں۔ اس حصے میں موجود حیوانات میں پرندے مختلف اقسام کی مختلف اقسام کی چڑیا ں، کوے، کوئل اور جنگلی اور پالتو کبوتر شامل ہیں ۔ کراچی کی آبادی فضائی، آبی اور ٹھوس کچرے کی آلودگی کی اونچی سطح کی وجہ سے صحت کے متعدد مسائل سے دوچار ہے ۔شہر کی آبادی کا بڑا حصہ کچی آبادیوں میں مقیم ہے ۔ ان کچی آبادیوں میں بلدیاتی ڈھانچہ خستہ حال ہے اور بنیادی خدمات تک رسائی بہت کم ہے۔

2014-15کے پاکستان کے معاشرتی اور معیار زندگی کو ناپنے والے سروے کے مطابق سندھ میں شہری علاقوں کا شرح خاندگی 76 فیصد ہے ۔کراچی میں یہ شرح 82 فیصد ہے ۔پاکستان میں شہری علاقوں کا مجموعی شرح خواندگی 76 فیصدہے (دس سال سے زیادہ عمر کی آبادی کے لیے خواندگی)

---

6 WHO, “Public Health, Environmental and Social Determinants of Health: Ambient (Outdoor) Air Pollution in Cities Database 2014.

نگرانی کا جائزہ

یہ حصہ تین طرح کی پالیسیوں، حکمت عملیوں اور قوانین کا احاطہ کرے گا، جن میں قومی،صوبائی اور ورلڈ بینک کی تحفظ کی پالیسیاں شامل ہیں۔

قومی پالیسیاں، حکمت عملی اور قوانین۔

منصوبے کی سرگرمیوں سے متعلق ماحولیاتی تحفظ سے وابسطہ قومی پالیسیاں، حکمت عملی اور قوانین مندرجہ ذیل ہیں:

National Water Policy 2009, Climate Change Policy of Pakistan 2012, Pakistan Climate Change Act, 2016, The Canal and Drainage Act 1873, Pakistan Penal Code, and The Antiquities Act 1975.

صوبائی پالیسیاں، حکمت عملی اور قوانین۔

منصوبے کی سرگرمیوں سے متعلق ماحولیاتی تحفظ سے وابسطہ صوبائی پالیسیاں، حکمت عملی اور قوانین مندرجہ ذیل ہیں:

Sindh Strategy for Sustainable Development, 2007, Sindh Sanitation Policy 2017, Sindh Drinking Water Policy 2017, Karachi Strategic Development Plan 2020, Karachi Water and Sewerage Board Act, 1996, Sindh Environmental Protection Act 2014, Sindh Environmental Protection Agency (Review of IEE and EIA Assessment) Regulations, 2014, The Sindh Local Government Act 2013, and The Sindh Wildlife Protection Ordinance, 1972.

ورلڈ بینک کی تحفظ کی پالیسیاں

CLICK ورلڈ بینک کی جن تحفظ کی پالیسیوں کا استعمال کرے گا ان میں Environmental Assessment OP4.01 اور Physical Cultural Resources OP 4.11. شامل ہیں۔

ممکنہ ماحولیاتی اثرات اور ان کے تدارک کے اقدامات

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے CLICK ، EA زمرہ B منصوبہ ہے ۔ امکان ہے کہ اس کے ماحولیاتی اثرات اتنے شدید نہیں ہوں گے اور مقامی سطح پر ہونگے، اور منصوبے کی سطح پر مجموعی طور پر زیادہ اہم نہیں ہوں گے۔ایسے ذیلی منصوبے جن کی وجہ سے بڑے پیمانے پر وسیع اور شدید ماحولیاتی اثرات ہو ں اس منصوبے سے خارج کر دیے جائیں گے اور وہ مالی اعانت کے اہل نہیں ہوں گے ۔ CLICK جز نمبر1 میں موجود ان ذیلی منصوبوں اور سرگرمیوں کے لیے مالی معاونت فراہم کر سکتا ہے جن کے اثرات تو نمایاں طور پر ہوں لیکن ان اثرات کا پھیلاؤ وسیع پیمانے پر نہ ہو لہذا یہ اثرات یا تو سرگرمیوں کی کسی دوسری جگہ منتقل یا ان کے ڈیزائن میں تبدیلی یا بصورت دیگر اثرات کو مؤثر تخفیفی اقدامات کے ذریعے کم سے کم کر کے یا قابل قبول حد تک لا کر منصوبے کو قابل عمل بنایا جا سکتا ہو۔ توقع کی جاتی ہے کہ LCs کے ذریعے بلاک گرانٹ کے تحت ما لی اعانت پانے والے ذیلی منصوبوں کے اثرات تعمیراتی سرگرمیوں کے دوران اور کسی قدر کم شدت سے اور

ان منصوبوں کی سرگرمیاں شروع کرنے اور دیکھ بھال کے دوران رونما ہوں گے ۔ زیادہ تر ماحولیاتی اثرات عارضی اور باآسانی سنبھالے جانے کے قابل ہوں گے، اور تمام معاملات میں ہر ایک اثر کے لئے مناسب اور ٹھوس تخفیفی اقدامات موجود ہوں گے ممکنہ اثرات:

ا۔زمینی اور فضائی آلودگی تعمیرات کی تعمیر اور ان تعمیرات کی دیکھ بھال کے لئے قائم عارضی جگہوں کے لئے زمین کو صاف کرنے کی وجہ سے علاقے کے جمالیاتی حسن میں خلل.

۲۔ حیاتیاتی تنوع اور قدرتی مساکن میں عارضی مداخلت.

۳۔ موجودہ ثقافتی وسائل Physical Cultural Resources (PCRs) پر معمولی اثرات، بشرط یہ مقامات منصوبے کے مقام پر موجود ہوں۔

۴۔فضائی آلودگی جس کے نتیجے میں دیکھنے کی صلاحیت کا متاثر ہونا پودوں اور املاک کا متاثر ہونا دھول مٹی جنریٹروں گاڑیوں کے دھوئیں اور وقتی طور پر تارکول کے بخارات کی وجہ سے مزدوروں اور قریبی آبادیوں پر پڑنے والے مضر اثرات۔

۵۔ پانی کی آلودگی بدبوصحت کے مسائل (مچھروں اور مکھیوں کی افزائش کی وجہ سے) اور تعمیراتی کاموں کی نگرانی کے لیے قائم عارضی رہائش رہائش گاہوں سے گندے پانی کی نکاسی کے باعث ہونے والی پریشانیاں۔

۶۔مزدوروں اور ملحقہ آبادیوں پر پڑنے والے صحت کے مسائل(مچھروں اور مکھیوں کی افزائش کی وجہ سے) اور دوسری پریشانیاں جن کی وجہ ٹھوس فضلے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے نہ لگانا ہو۔

۷۔خطرناک مادوں کو بد احتیاتی کے ذریعے ٹھکانے لگانے اور تیل زدہ مشینوں کی غیر مناسب تنصیب ،کیمیائی مادوں اور دوسرے کیمیکل کی وجہ سے ہوئی مٹی کی آلودگی ۔

۸۔تعمیر نو اور گاڑیوں کے شور کے باعث مزدوروں ، قریبی آبادیوں اور حیاتیات کا نقصان اور دوسری پریشانیاں۔

۹۔ا مزدور اور آبادیوں کے لئے پیشہ ورانہ صحت (OHS) اور حفاظت کے مسائل۔

۱۰۔منصوبے اور اس کے اطراف تعمیراتی کاموں کی وجہ سے ہونے والی ٹریفک کی بھیڑ۔

۱۱۔ زیر زمین سہولیات کی فراہمی کی لائنوں کو پہنچنے والے نقصان کے باعث عوام کو تکلیف ۔

برساتی پانی کے نکاسی آب کی مرمت اور بحالی کے منصوبوں، سڑکوں، پیدل چلنے والے راستوں اور سائیکل چلانے والے راستوں کی مرمت اور بحالی سے پیدا ہونے والے آپریشنل مرحلے کے اثرات۔

ا۔ نالوں میں رساؤ کی وجہ سے مٹی اور پانی کی آلودگی۔

۲۔ نالوں کی رساؤ، تغیانی اور ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے پھیلنے والی بیماریاں اور بو۔

۳۔ سڑکوں، پیدل اور سائیکل چلانے والے راستوں کی غیر مناسب دیکھ بھال کی وجہ سے فضائی آلودگی اور شہر کے کاربن فٹ پرنٹ میں اضافہ۔

تعمیراتی سرگرمیوں کے دوران مجوزہ تکنیکی اقدامات میں شامل ہیں:

ا۔تعمیراتی کاموں کی دیکھ بھال کے لئے قائم عارضی رہائش کی دیکھ بھال۔

۲۔ نباتات کی کٹائی سے گریز اور درخت اور پودوں کی شجر کاری کے ذریعے منصوبے کی جگہ کی بحالی۔

۳۔ قدرتی رہائش گاہوں کا تحفظ۔

۴۔ موجودہ ثقافتی ورثے کی حفاظت (PCRs)۔

۵۔ دھوئیں، دھول اور اور اسفالٹ کے بخارات میں تخفیف۔

۶۔ دھول مٹی اور گاڑیوں کے دھوئیں کو قابو میں رکھنا۔

۷۔گندے پانی کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانا۔

۸۔ ٹھوس گھریلو فضلے کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانا۔

۹۔ خطرناک اور تعمیراتے کچرے کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانا۔

۱۰۔ مٹی کی آلودگی کو قابو کرنا۔

۱۱۔ شور کو ختم کرنے کے اقدامات۔

۱۲۔ مزدوروں کو صحت اور خطرات کے اثرات سے بچانا۔

۱۳۔ مقامی آبادیوں کو حادثات سے بچانا اور ۱۴۔ کیمپوں کی جگہوں کی بحالی۔

طوفانی پانی کی نکاسی اور سڑکوں کی تعمیر کے عملی مرحلہ کے دوران اٹھائے تخفیضی اقدامات میں طوفانی پانی کی نکاسی کے نظام، سڑکوں پیدل چلنے والوں کے لئے بنے راستوں اور سائیکل سواروں کے لئے مخصوص راستوں کی مناسب دیکھ بھال۔

متعلقین سے مشاورت

KMC اور DMC، متعلقین کے ساتھ جلد اور بامقصد مشاورت اور انہیں ذاتی طور پر منصوبے میں شامل کرنے کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔ KMC اور DMC متعلقین بشمول برادریاں، گروہ اور منصوبے سے متاثرہ افراد اور دوسری منصوبے میں دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کے ساتھ معلومات تک رسائی، مشاورت اور باخبر شرکت کو متاثرہ برادریوں کو لاحق خطرات کے تناسب سے یقینی بنائیں گی۔ اس وقت، منصوبے/ذیلی منصوبوں اور ان کے درست مقامات کے بارے میں تفصیلات معلوم نہیں، لہذا، ان برادریوں کی شمولیت اور ان منصوبوں کے لئے مشاورت کرنا ممکن نہیں جو ابھی نامعلوم ہیں۔ KMCاور DMC سے متعلقین کے نمائندوں بشمول: KMC، چھ DMC، NGOs اور (Community based organizations CBOs) وغیرہ کے ساتھ ایک مشاورتی اجلاس کا انعقاد کیا اجلاس کے شرکاء کا موقف تھا کراچی منصوبے میں موجود سڑکوں کی مرمت و بحال کے علاوہ شہر میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کے لئے نئی سڑکوں، بالائی اور زیر زمین گزر گاہوں کی تعمیر بھی شامل ہونا چاہیئے۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ KMC اور DMC کو CLICK میں شامل ذیلی منصوبوں کی نقشہ سازی کے وقت ورلڈ بینک کے پہلے سے جاری انفراسٹرکچر کے منصوبے (KNIP Karachi Neighborhood Improvment Project) کے تجربات سے سیکھنا چاہیئے۔ شرکاء نے منصوبے میں صحت عامہ کی سہولیات کے لئے بھٹیوں (Incinerators) کو شامل کرنے کے امکان کے بارے میں استفسار کیا۔ منصوبے کے تجویز کنندہ کے مطابق بھٹیوں کی تنصیب CLICKمیں شامل ذیلی منصوبوں کی اہلیت سے

مطابقت نہیں رکھتی۔ KMC اور DMC کے نمائندوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ منصوبے کے مقامات کے حتمی تعین کرنے اور منصوبے کے ہر حصے کے لئے تکنیکی تفصیلات کی دستیابی کے بعد، منصوبے کے براہ راست متاثرین کے ساتھ مشاورتی اجلاس Focused Group Discussions (FGDs) کا انعقاد کیا جائے گا۔ کمیونٹی کے نمائندوں کے مطابق ان کی آبادیوں کو پانی کی شدید قلت اور صفائی کے ناقص انتظامات کی وجہ سے خراب ماحولیاتی صورت حال کا سامنا ہے۔ نالوں اور ندیوں کے کناروں پر آباد آبادیوں کو ماحولیاتی اور معاشی صحت کے سنگین مسائل کا سامنا ہے۔ آبادی کے بیشتر نمائندوں کے مطابق پانی کی فراہمی آلودہ، غیر مسلسل اور غیر معیاری ہے، نمائندوں کے مطابق برسات کے موسم میں زیادہ تر علاقے زیر آب آجاتے ہیں اور اس پانی میں گندے پانی کے ملنے کی وجہ سے آبادیوں کو صحت کے سنگین مسائل اور دیگر تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

CLICK کے ماتحت LCs زیادہ تر موجودہ ڈھانچے کی بحالی کے کاموں میں شامل ہوں گی۔ SEPA 2014، کے تحت SEPA کو بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے منصوبوں کے لئے EAs کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ماضی میں LCs نے ماحولیاتی تشخیص کا کوئی کام نہیں کیا نتیجتاً LCs میں ماحولیاتی تشخیص اور نگرانی کے کام کی صلاحیتیں موجود نہیں ہیں۔

International Bank for Reconstruction and Development (IBRD) یا International Development Association (IDA) کی مالی معاونت کی ماحولیاتی تشخیصی شرائط کے مطابق LCs منصوبت کے ماحولیاتی اثرات کے بارے میں منصوبے سے متاثرہ گروہوں اور مقامی غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) سے مشاورت کریں گی اور ذیلی منصوبوں کی نقشہ سازی اور تعمیر میں ان کی رائے، خدشات اور نظریات کو شامل کرنے کا عہد کریں گی۔

CLICK کا ادارہ جاتی انتظام اور ماحولیاتی تشخیص

CLICK کے نفاذ کے لئے پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) حکومت سندھ کے لوکل گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ (LGD) میں قائم کیا جائے گا۔ PMU میں ایک ماحولیاتی اور سماجی سیل (ESC Environmental and Social Cell) قائم کیا جائے گا جس میں ماحولیاتی اور معاشرتی ماہرین شامل ہوں گے۔ ESC، LCs کو اپنے ذیلی منصوبوں کے ماحولیاتی اور معاشرتی تحفظ کے اقدامات کی دیکھ بھال کے لئے مدد فراہم کرے گا۔ ESC مجموعی منصوبے کے اقدامات کی دیکھ بھال کے لئے مدد فراہم کرے گا۔ ESC مجموعی منصوبے کی سطح پر EMF کا نگہبان ہوگا۔ ESC کا اصل کام LCs کی مدد کرنا ہے تاکہ وہ SEPA 2014 اور ورلڈ بینک کی تحفظ کی پالیسوں کے مطابق اہل ذیلی منصوبوں کے نفاذ کے دوران EMF کی تعمیل کو یقینی بنائے۔ ورلڈ بینک کی آپریشنل پالیسی 4.01 (ماحولیاتی تشخیص) کے تحت، بینک کو مالی اعانت کے لے تجویز کردہ منصوبوں کی ماحولیاتی تشخیص (EA) کی ضرورت ہوگی تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ یہ منصوبے ماحولیاتی اعتبار سے مستحکم اور پائیدار ہیں اور اس کی مدد سے فیصلہ سازی کو بہتر بنایا جاسکے۔ ماحولیاتی تشخیص کا پہلا قدم جانچ کا ہے۔ ESC کی مدد سے LCs ماحولیاتی جانچ کا عمل کریں گی۔ ذیلی منصوبوں کی جانچ کا عمل ان منصوبوں کی شناخت کے وقت کی جائے گی اور یہ جانچ مقامی منصوبہ بندی کے عمل اور LCs کے کام کے دائرے کے حساب سے ہوگی۔ ہر مجوزہ ذیلی منصوبے کی ماحولیاتی جانچ کی ضرورت ہے تاکہ EA کی مناسب حد اور قسم کا تعین کیا جاسکے۔ بینک مجوزہ منصوبے کو A,B,C اور F1 کی چار اقسام میں تقسیم کرے گا ان اقسام کا تعین مقام، قسم، حساسیت

اور منصوبے کی وسعت اور منصوبے کے ممکن ماحولیاتی اثرات کی نوعیت اور وسعت کی بنیاد پر ہوگا۔ بیان کردہ کسی بھی قسم کی جانچ کے عمل اور درجہ بندی کے بعد ذیلی منصوبے جو EA کی قسم A کے درجے میں مالی اعانت کے لئے نا اہل ہوں گے اور ان پر مزید کاروائی نہیں ہوگی۔ CLICK کے تحت اہل ذیلی منصوبوں کی جانچ کے طریقے کی بنیاد پر، یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ تمام معاملات میں ہر ذیلی منصوبے کے لئے اسی کے مطابق ESMPs کی تیاری کی ضرورت ہوگی۔ ESC ، LCs کو ESMPs کی تیاری میں مدد فراہم کریں گی۔ ایک مرتبہ پھر یہ واضح ہوکہ وہ ذیلی منصوبے جو درجہ A اور F1 میں شامل ہوں مالی اعانت کے اہل نہیں ہوں گے۔

IEE اور EIA ریگولیشنز 2014 کے سندھ انوارنمینٹل پروٹیکشن ایجنسی کا جائزہ ترقیاتی منصوبوں کو تین درجوں میں تقسیم کرتا ہے۔ اس تقسیم کی بنیاد ان منصوبوں کے ممکن ماحولیاتی اثرات کا EIAانوارنمنٹل امپیکٹ اسسمنٹ، (ماحولیاتی اثرات کی تشخیص)،

Initial Environment Examniation (IEE) ابتدائی ماحولیاتی جائزہ اور جدول کے مطابق جانچ شامل ہے۔ اس منصوبے میں کسی ایسے ذیلی منصوبے کی مالی معاونت شامل نہیں جس میں EIA کی ضرورت ہو۔ SEPA 2014 کو ایک ایسی ماحولیاتی فہرست کی ضرورت ہے جو CLICK کے تحت تجویز کردہ تعمیراتی منصوبوں کی بحالی کے لئے کام آسکے۔

مندرجہ ذیل ذیل منصوبوں پر عمل درآمد کے لئے غور نہیں کیا جائے گا (براہ مہربانی معاشی جانچ کے مکمل نظام کے لئے معاشی انتظام کے ڈھانچے SMI کو استعمال کریں)۔

- وہ ذیلی منصوبے جن کے ماحولیاتی یا معاشرتی اثرات بڑے پیمانے پر ظاہر ہوسکتے ہیں (یعنی EA زمرہ A کے ذیلی منصوبے
- اسے منصوبے جن کے پہلے وسیع اراضی کے حصول کی ضرورت ہوگی۔
- انسداد تجاوزت کی جاری مہم کے متاثر جگہ (یا ہونے والی جگہ) پر واقع ذیلی منصوبے، کیونکہ اس مہم کو چلانے کے دوران ورلڈ بینک کی معاشرتی تحفظ کی پالیسوں کا خیال نہیں رکھا گیا۔

<u>ورلڈ بینک تمام ذیلی منصوبوں ESMP کا پہلے جائزہ لے گا اور اس سے پہلے کہ کوئی بھی ذیلی منصوبہ CLICKکے ذریعے مالی اعانت کا اہل ہوجائے ورلڈ بینک کے ''ناقابل اعتراض'' رپورٹ کی ضرورت پوری کرے گا۔</u>

شکایات کے ازالے کا نظام

KMC اور DMC اس منصوبے کے ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی سے متعلق منصوبے سے متاثرہ فریقوں کے تحفظات اور شکایات کا بروقت جواب دیں گی۔ اس مقصد کے لئے KMC اور DMC شکایات کے ازالے کا ایک نظام (GRM) نافذ کریں گی۔ KMC اور DMC متاثرہ آبادیوں کی شکایات اور ان کے حل کے لئے GRM کا قیام کریں گی۔ اس نظام کے تحت PMU میں شکایات کے ازالے کا ایک سیل (GRC) قائم کیا جائے گا۔تعمیراتی مرحلے کے دوران ہر تعمیراتی مقام پر ایک GRM کا نمائندہ تعینات کیا جائے گا۔ شکایات کے ازالے اور ان کے حل کے لئے یہ نمائندہ متاثرہ لوگوں کو براہ راست میسر ہوگا۔ قائم کردہ GRM کو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے عوام اور خاص طور پر متاثرہ آبادیوں میں اور عوامی مشاورت کے موقعوں اور متاثرہ لوگوں کے اجتماعات کے مواقعوں پر تشہیر کے ذریعے عام کیا

جائے گا۔ شکایات اور پریشانیوں کے اندراج کے لئے یہ سیل ایک کیمونٹی کمپلنٹ مینجمنٹ رجسٹر (CCMR) متاثرہ جگہ پر رکھے گا۔ اور تمام تحریری اور زبانی شکایات اس رجسٹر میں درج کی جائیں گی۔ GRM کے عملی مرحلے کے لئے، سہولیات اور تعمیرات کے لئے موجود انجینئر اور پلانٹ مینجر CCMR میں متاثرہ آبادیوں کی شکایات کی دیکھ بھال اور ان کے حل کے ذمہ دار ہوں گے۔ شکایات درج کرنے کے نظام کو آسان اور قابل رسائی بنانے کے لئے اینڈائیڈ پر مبنی GRM اپلیکشن GRM APP بنائی اور لاؤنچ کی جائے گی تاکہ GRM مزید موثر ہوسکے۔

عوامی مشاورت کا ڈھانچہ

بین القوامی بینک برائے تعمیر و ترقی International Bank for Reconstruction and Development اور (IDA International Development Association) کی مالی اعانت کی ضروریات کے مطابق اس منصوبے کے بعد عوامی مشاورت کے ڈھانچے کی تعمیل کی جائے گی۔

بجٹ:

مختلف تخمینوں کی بنیاد پر ایک عارضی بجٹ تجویز کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی تحفظ کے تقاضوں کی تعمیل کے لئے بجٹ کا کل تخمینہ تقریباً 91.91 ملین روپے ہے۔